

## مَعْرِفَہ و نکرہ کے اعتبار سے اسم کی اقسام

1۔ الْمَعْرِفَةُ: وہ اسم ہوتا ہے جو کسی خاص اور مُعَيَّن چیز پر دلالت کرے جیسے قُرْآنٌ، عِيسَى، مُحَمَّدٌ ﷺ، الْكِتَابُ، پاکستان، الْمَدِينَةُ

2۔ نِکْرَہ: وہ اسم جو کسی عام چیز پر بولا جائے جیسے رَجُلٌ (ایک آدمی)، جَرِيدَةٌ (اخبار)، کُلْبَةٌ (کالج)، جَامِعَةٌ (یونیورسٹی)، کِتَابٌ (ایک کتاب) بَلَدٌ (کوئی شہر)۔

نوٹ: اسم نکرہ کی آسان پہچان یہ ہے کہ اُس کے آخر میں تین ہوتی ہے (ئِے) جیسے قَلَمٌ (ایک پین) جس سے کوئی خاص پین مراد نہیں ہوتا لیکن جب اس پر تین ہٹا کر الف لام لگائیں تو معرفہ یعنی خاص بن جاتا ہے جیسے قَلَمٌ سے الْقَلَمُ - رَجُلٌ سے الرَّجُلُ - بَلَدٌ سے الْبَلَدُ وغیرہ

### 3۔ اسم معرفہ کی سات اقسام: KINDS OF PROPER NOUN

1۔ اسم عَلَمٌ: وہ اسم جو کسی خاص چیز کا نام ہو اور اُس سے کسی دوسری شئی مراد نہ لی جائے جیسے الْقُرْآنُ، عَائِشَةُ، اِبْرَاهِيمُ، لُذْنُ، خَالِدٌ، اَبُو بَكْرٍ (تَحِيَّت) اُم سَلَمَةُ، اَعْلَى حضرت، غوث الاعظم (لقب) صَدْرُ الشُّرَيْعَةِ وغیرہ

2۔ مَعْرِفٌ بِالْأَم: وہ اسم جس کو الف لام کے ذریعہ معرفہ بنایا جائے۔ اس پر تین نہیں آتی جیسے الْكِتَابُ (خاص کتاب)، اَلْوَلَدُ (بنا)، اَلْعُرْفَةُ (خاص گروہ)

3۔ اسم ضمیر، THE PERSONAL PRONOUN: وہ اسم معرفہ ہوتا ہے جو کسی نام کی جگہ بولا جائے اور اُس کے غائب یا حاضر یا مُتَعَلِّق ہونے پر بھی

دلالت کرے جیسے هُوَ (وہ ایک) هُمْ (وہ سب مرد) اَنْتَ (تُو ایک یا آپ) اَنَا (میں) هُنَّ (وہ سب عورتیں)۔

4۔ اسم اشارہ، THE DEMONSTRATIVE PRONOUN: وہ اسم معرفہ ہے جس سے کسی خاص (محسوس یا مُفَرَّص) چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے

هَذَا الرَّجُلُ (یہ آدمی)، ذَالِكَ الْكِتَابُ (وہ عظیم کتاب)، تِلْكَ الرُّسُلُ (وہ عظیم رسول)۔

5۔ اسم موصول، THE RELATIVE PRONOUN: وہ اسم معرفہ ہوتا ہے جس کا مقصد معنی بعد میں آنے والے جملہ خبریہ سے ظاہر ہوتا ہے جیسے

الرَّجُلُ الَّذِي ذَهَبَ (وہ آدمی جو چلا گیا)، هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ (ہدایت ہے ڈرنے والوں کیلئے جو دین (اس نبی صادق کی

خبروں پر ایمان لائیں)، اَلَّتِي (جو ایک عورت)۔

6۔ اسم معرفہ بحرف، بِدَا: وہ اسم نکرہ ہوتا ہے جسے حرف بداء کے ذریعے (BY VOCATIVE PARTICLE) معرفہ بنایا گیا ہو جیسے يَا بَتَّ (اے میرے

باپ)، يَا بُنَيَّ (اے میرے بیٹے)، يَا رَجُلُ (اے میرے بیٹے)

7۔ مُضَاف الی الْمَعْرِفَةِ: وہ اسم نکرہ جس کو کسی اسم معرفہ کی طرف مضاف کیا جائے وہ بھی معرفہ ہو جاتا ہے جیسے كِتَابُ اللَّهِ، حَبِيبُ اللَّهِ،

بَيْتُ النَّبِيِّ (نبی پاک ﷺ کا گھر)۔

### 4۔ مرکب مفید کی اقسام: KINDS OF COMPLETE COMPOUND

مرکب مفید کو جملہ کہتے ہیں وہ اقسام میں 1۔ جملہ اسمیہ 2۔ جملہ فعلیہ

### 5۔ جُمْلَةُ اِسْمِيَّةٍ: ANOMINAL SENTENCE

وہ جملہ جس کا پہلا اجزائے اسم ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے جیسے اللَّهُ بَصِيرٌ (اللہ خوب دیکھنے والا ہے) زَيْدٌ عَالِمٌ (زید عالم ہے)

## 6۔ جملہ اسمیہ کے احکام:

۱۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جُز کو مُبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں مثلاً زَیْدٌ مُبتداء ہے جس سے جملہ کی ابتداء ہوئی ہے اور عالم اُس کی خبر ہے۔ اور دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

۲۔ مُبتداء ہمیشہ معرف ہوگا یعنی معرف کی اقسام میں سے ایک ہوگا جبکہ خبر کمرہ بھی ہو سکتی ہے جیسے اللہ اور زَیْد معرف ہیں اور یَسیر اور عالم پر توین ہے یہ کمرہ ہے

۳۔ مُبتداء اور خبر کبھی مضاف بھی ہو سکتے ہیں جیسے لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ۔

۴۔ مُبتداء اور خبر کبھی موصوف بھی ہو سکتے ہیں جیسے اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَیْرٌ (مومنہ باندی بہتر ہے)۔ اللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِیْمٌ۔ اللہ بڑا معاف فرمانے والا بڑا رحیم فرمانے والا ہے۔

۵۔ خبر کبھی جملہ بھی ہو سکتی ہے جیسے زَیْدٌ اَبُوهُ عَلِیْمٌ (زیدس کا باپ عالم ہے) اور کبھی اپنی اہمیت کے پیش نظر مُبتداء سے پہلے بھی آ سکتی ہے جیسے فِی قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ (اُن کے دلوں میں بیماری ہے)۔

## 7۔ جملہ فعلیہ AVERBAL SENTENCE: ایسا جملہ جس کا پہلا جُز فعل ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے جیسے

سَمِعَ اللّٰهُ (اللہ تعالیٰ نے سنا)۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (جب آئے گی اللہ کی مدد اور فتح)

## 8۔ جملہ فعلیہ کے احکام:

۱۔ جملہ فعلیہ میں پہلا جُز فعل اور دوسرا فاعل ہوتا ہے۔

۲۔ جس اسم سے فعل منسوب یا واقع ہو رہا ہو اُسے فاعل اور جس پر واقع ہوا ہے مفعول کہتے ہیں مثلاً کَتَبَ خَالِدٌ رِسَالَةً (خالد نے خط لکھا)

خالد سے لکھنے کا فعل خط پر واقع ہوا لہذا کَتَبَ فعل۔ خَالِدٌ فاعل اور رِسَالَةً مفعول ہوا۔

۳۔ فاعل اور مفعول دونوں اسم ہوتے ہیں اور فاعل کا آخر ہمیشہ مرفوع (ـے) اور مفعول ہمیشہ منصوب (ـے) ہوتا ہے۔

۴۔ فعل اکیلا بھی جملہ ہوتا ہے جیسے اِهْدِ (تو ہدایت عطا کر)۔ اِضْرِبْ (تو مار)۔ اَتَمِنِ اَنْتَ فاعل پوشیدہ ہے۔ قُلْ (تو کہ دے) یا آپ فرمادیں

### مشق نمبر 1

سورۃ الفُرْقَان سے معرفہ ذکرہ تلاش کریں۔

### مشق نمبر 2

سورۃ الْاَنْعَام (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) سے جملہ اسمیہ اور فعلیہ تلاش کریں۔

### مشق نمبر 3

قرآن حکیم کی آخری دس سورتوں سے پانچ پانچ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ تلاش کریں اور 15 ام کمرہ اور معرف کی سات اقسام تلاش کریں۔